# 36387- قربانی کس کس کے لیے کافی ہوسکتی ہے

## سوال

میں اورمیری بیوی اوراولاد ملاکر ہم آٹھ افراد بنتے ہیں توکیا ہمیں ایک ہی قربانی کافی ہے یا ہر ایک شخص کے لیے ایک قربانی ہوگی ؟
اوراگرایک ہی قربانی کافی ہے توکیا میں اور میراپڑوسی ایک ہی قربانی میں شریک ہوسکتے ہیں ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

بھیڑ، بکری اوربینڈھے کی ایک قربانی آدمی اوراس کے اہل وعیال وغیرہ کے لیے کافی ہے ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوکالے پاؤں ، کالی آنکھوں والے بینڈھے قربانی کرنے کا حکم دیا ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

اے عائشہ چھری لانا ( مجھے چھری پکڑاؤ ) تومیں نے انہیں چھری دی انہوں نے وہ چھری لی اوربینڈھا پکڑکرلٹایا پھر اسے ذبح کیا ( ذبح کرنے کی تیاری کرنے لگے ) اورفرمایا بسم اللہ اللہ اکبر ، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اورال محمد اورامت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے قبول فرما اورپھر اسے ذبح کردیا ۔ رواہ مسلم ۔

دوبریکٹوں کے درمیان حدیث کی شرح ہے اورحدیث کے اصل الفاظ نہیں ہیں ۔

اورابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک شخص نے اپنے اوراپنے اہل وعیال کی جانب سے ایک بکری کی قربانی دی وہ کھاتے اورکھلاتے تھے ۔

اسے ابن ماجہ ، اورامام ترمذی نے روایت کیا ہے اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح کہا ہے ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔ دیکھیں صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر ( 1216 ) ۔

لھذا جب کوئی شخص بھیڑ ، بکری یا بینڈھا ذبح کرتا ہے تووہ ایک ہی اس اوراس کے اہل وعیال اوراپنے گھر والوں میں زندہ یا فوت شدہ جس کی جانب سے وہ نیت کرے کافی ہے ، اوراگروہ کچھ بھی نیت نہ کرے بلکہ اسے عام رکھے یا خاص کردے تواس کے اس کے گھروالوں میں ہروہ شخص داخل ہوجائے گا جوعرف یا لغت کے لحاظ سے ان الفاظ شامل ہوتا ہے ۔

عرف میں وہ لوگ گھروالوں میں شامل ہوتے ہیں جن کی وہ اعالت کرتا ہے یعنی بیویاں اولاد اوررشتہ دار ، اورلغت میں ہر قریبی شامل ہے اس کی اولاد اوراس کے والد کی اولاد اورباپ دادے کی اولاد وغیرہ ۔

اوراونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ اس سے کافی ہے جس کے لیے ایک بکرا وغیرہ کافی ہوتا ہے ، لھذا اگرکسی نے اپنے اوراپنے گھروالوں کی جانب سے اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ قربانی کیا تویہ ان سب کی جانب سے کافی ہوگا ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی ( یعنی حج کی قربانی ) میں گائے اوراونٹ کا ساتواں حصہ ایک بکرے وغیرہ کے قائم مقام کیا ہے

، تو اسی طرح قربانی میں بھی کافی ہوگا کیونکہ اس میں حج اور عام قربانی میں کوئی فرق نہیں ۔

دوم :

ایک بکری یا مینڈھا وغیرہ دو شخصوں یا زیادہ کے لیے کافی نہیں کہ وہ دونوں اسے خرید کر قربانی کریں اور اس میں شریک ہوجائیں ، کیونکہ اس کا کتاب وسنت میں کوئی وجود نہیں ملتا ۔

اور اسی طرح اونٹ اور گائے میں آٹھ اشخاص شریک نہیں ہوسکتے ( لیکن اونٹ یا گائے میں سات افراد شریک ہوسکتے ہیں ) اس لیے کہ عبادات توقیفی ہوتی ہیں ( یعنی اس میں کوئی بھی کمی وبیشی نہیں کی جاسکتی ) اس کی کیفیت اور کمیت محدودہ میں کوئی کمی وبیشی نہیں ہوسکتی ، یہ ثواب میں شرکت کے علاوہ ہے ، کیونکہ ثواب میں بلاحصر شرکت کی نص ملتی ہے جیسا کہ بیان بھی ہوچکا ہے ۔

واللہ اعلم .